مولانا شيخ محمد عادل رباني

نور صرف ایمان والوں کے لیے ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

"اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے- وہی (مرتبہ میں) حق کے حامی اور شہداء ہیں، اپنے رب کے نزدیک. ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے." (القرآن 57:19).
صدق الله العظيم.

اللہ عزوجل ان لوگوں کے بارے میں فرما رہا ہے جو ایمان لائے ہے. ان لوگو کے لیے انعام ہے. ان لوگو کے لیے اجر اور ثواب ہے اللہ ﷻ کے نزدیک. ان کے لیے نور بھی ہے. جو لوگ ایمان والے ہوتے ہیں اور اسلام پرہوتے ہیں، اللہ ﷻ ان لوگو کے چہروں پر نورعطا کرتا ہے- جتنا زیادہ وہ اللہ ﷻ کے احکامات پرعمل کرتے ہیں، ان کا اجر مزید بڑھتا ہے اور ان کا نور بھی بڑھتا ہے.

کافر کے پاس نور نہیں ہوتا. اسی لیے وہ بہت کچھ کرتا ہے اورکوشش کرتا ہےخوبصورت نظر آنے کے لیے. لیکن جب نورنہیں ہوتا، تو خوبصورتی بھی نہیں ہوتی. صرف تاریکی ہوتی ہے. ایمان کا نور حاصل کرنے کے لیے، اسے اللہ ﷻ پرایمان لانا ضروری ہیں. اسے اللہ ﷻ کے وجود کو ماننا ضروری ہیں. اسے یہ قبوکرنال ضروری ہیں کیونکہ یہ نور، یہ راز صرف اسی طریقے سے حاصل ہوتا ہے. کافر، بے دین اور اللہ ﷻ پر ایمان نہ رکھنے والوں کے پاس کوئی نور نہیں ہے.

اس نور کو حاصل کرنے کا بہت آسان طریقہ ہے، لیکن شیطان انہیں ایسا کرنے نہیں دیتا. زبان سے صرف دو کلمے. اگر آپ کہتے ہیں، 'لا إله إلا الله محمد رسول الله'، یہ نور آپ کے پاس آجاتا ہے. ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: "**كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ**". "دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، مگر میزان پر بہت بھاری ہیں." دو کلمے بہت آسان ہے. وہ بہت ہلکے ہیں زبان سے کہنے می. لیکن "میزان" پر، قیامت کے دن ترازو پر، ان کا وزن بہت بھاری ہوگا. وہ وہاں بھاری ہیں. یہ ترازو پر بھاری ہیں اور شخص کو جنت میں لے جاتے ہیں. اور

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جو یہ نہ کہے، چاہے جتنا بھی بے کار باتوں کے پیچھے دوڑے، "میں یہ ہوں، میں وہ ہوں" کہتا رہے، کچھ فائدہ نہیں.

شیطان پوری کوشش کرتا ہے کہ لوگوں کو اس نعمت سے محروم رکھے. وہ ہر وقت اسی کی کوشش میں لگا رہتا ہے. زیادہ تر لوگ اس کے پیچھے چلے جاتے ہیں. اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے. جو نور حاصل کرنا چاہتا ہے: وہ جتنی زیادہ عبادت کرے گا، اتنا زیادہ اس کا نور بڑھے گا. اس کے بغیر، ایمان کے بغیر، کوئی نور نہیں. یہ نور وہ چیز ہے جو اللہ ﷻ نے خاص طور پر صرف ایمان والو کو دی ہے. نور وہ چیز ہے جسے اللہ ﷻ نے بنایا ہے. اور یہ خاص طور پر ایمان والو کے لیے ہے. یہ کفار کے لیے نہیں ہے. وہ دنیا میں اس سے محروم ہیں اور آخرت میں ان کے لیے بدتر ہے. اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے. اللہ ﷻ ہمارے ایمان کو مضبوط کرے، اِن شاء اللہ.

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
16 جون 2025 /20 ذی الحجة 1446
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول